



## سوال

(195) نماز میں اگر فرض رہ جائیں تو اس کا کیا حکم ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز میں کوئی فرض چیز سہوارہ گئی تو بعض فقہاء کے نزدیک ناقص رکعت کی جگہ مزید رکعت پڑھ لے، جبکہ محدث روپڑی کہتے ہیں کہ جس رکعت سے فرض ترک ہوا ہے وہاں سے تمام نماز دوبارہ پڑھے بعد والی نماز کا عدم متصور ہوگی۔ اس بارے میں راجح مذہب کیا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے شیخ منعم واستاذ مکرم حافظ عبداللہ صاحب محدث روپڑی رحمہ اللہ تعالیٰ کا فتویٰ درست و صحیح ہے۔

مولانا عبداللہ محدث روپڑی فرماتے ہیں: دو سجدوں میں سے ایک سجدہ رہ جائے تو جس رکعت میں رہا ہے وہاں سے نماز شروع کرے۔ جس کی صورت یہ ہے کہ ایک سجدہ پہلے ہو چکا ہے اور کر کے اس کے بعد کی رکعتیں پڑھ لے، پھر اخیر میں التیمات کے بعد سلام سے پہلے یا بعد سجدہ سو کرے کیونکہ دونوں سجدے رکن ہیں ایک چھوٹنے سے نماز نہیں ہوتی۔ (تنظیم الجدیدت، جلد: ۱۸ ش: ۱۹، بحوالہ فتاویٰ علمائے حدیث، باب الركوع والسجود)

## قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02

محدث فتویٰ